تاثرات

سندھ کا راشدی خاندان علم و فضل کے لحاظ سے پورے برصغیر میں خاص شہرت و ناموری کا مالک ہے - اس خانوادۂ عالی مرتبت کے ایک بزرگ پیر حسام الدین راشدی تھے، جو علمی دنیا میں تحقیق و تدقیق کی ایک نمایاں علامت تھے - نہایت افسوس ہے، وہ یکم اپریل ۱۹۸۲ء کو وفات پا گئے - انا للہ و انا الیہ راجعون -

پیر صاحب مرحوم ۲۰ ستمبر ۱۹۱۱ء کو سندھ کے ایک قصبہ "بہمن" میں پیدا ہوئے - ان کا خاندان فضیلتِ علمی کے ساتھ ساتھ دنیوی دولت و ثروت میں بھی ممتاز تھا - ان اوصاف سے پیر حسام الدین بھی بہرہ ور ہوئے اور بلند مرتبے کو پہنچے - سندھی ان کی مادری زبان تھی - اس کے علاوہ عربی، فارسی، اور اردو، انگریزی میں مہارت پیدا کی اور متعدد کتابیں تصنیف کیں - اعلیٰ علمی ذوق رکھتے تھے اور ان کا مکان اصحابِ علم کا مرکز تھا - بہت بڑا کتب خانہ تھا جس میں قلمی کتابوں کا بھی معقول ذخیرہ تھا - عمر بھر ملک کے تمام علمی اور تصنیفی اداروں سے وابستہ رہے اور بھرپور زندگی بسر کی - ہر مکتبِ فکر کے اربابِ علم سے تعلقات قائم تھے، سب اُن کا احترام کرتے تھے اور وہ سب کو تکریم کا مستحق گردانتے تھے - بالغ نظر عالم و محقق تھے - خطۂ سندھ کی تہذیب و ثقافت اور تاریخ پر خصوصیت سے گہری نظر رکھتے تھے - اس کے رجال پر ان کو سند مانا جاتا تھا -

ایک عرصہ سے عارضۂ قلب میں مبتلا تھے - کچھ مدت قبل غدود کی تکلیف بھی ہو گئی تھی، جس نے کینسر کی شکل اختیار کر لی تھی، علاج کے لیے لندن گئے، لیکن موت کا سایہ سر پر منڈلا رہا تھا، افسوس ہے وہیں دیارِ غیر میں اس دنیائے فانی سے عالمِ جاودانی کو رخصت ہو گئے -

میت کو وطن لایا گیا اور علم کے اس خزینے کو مکلی (ٹھٹھہ) کے قبرستان میں مخدوم محمد ہاشم ٹھٹھوی کے احاطے میں دفن کر دیا گیا - اللھم اغفرلہ وارحمہ وعافہ واعف عنہ -